مصنف پرانے وقتوں کے وحشی انسان کی زندگی کی تعریف کرتا ہے اور ہمیں یقین دلاتا ہے کہ وہ فطرت کے بہت قریب تھے۔ وہ انسان اپنی قدرتی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے تھے۔ فطرت بھی ان کی مدد کرتی تھی تاکہ یہ خصوصیات مزید بڑھیں۔ آج کا انسان اپنا کھانا بھی نہیں چبا سکتا۔ وہ چل پھر بھی نہیں سکتا اور نہ ہی کچھ لکھ سکتا ہے۔ وہ ان خوبیوں کو مسخر نہیں رکھ سکتا۔ وہ آسانی کو ڈھونڈتا ہے۔ وہ سخت کوشش کی زندگی کو خیرباد کہتا جا رہا ہے۔ وہ مذہب اور تعلیم میں بھی سہولت چاہتا ہے۔ طلبہ کی کلاسیکی تربیت ان کی رٹ لینے کی عادت اور نوٹس لکھ لینے کی پریکٹس کی وجہ سے پایہ تکمیل تک نہیں پہنچتی۔

Good Luck

Scanned with CamScanner

The author admires the life of ancient savage

~~savage~~ man. And he makes us realize that they were very close to the nature. They would utilize their natural abilities. enhancement Neither would help them for the enhence of the characteristics. Todays man ~~is very week that he~~ can neither bite properly a morsal, nor he can walk or even can not write. Additionally, he can not sustain these abilities because he looks for ease of the life. He is being unfimmiler to the hard life. And he needs facilities in religion and education. Students can not achive their destinition due to examing and making notes.

need improvement
5/10

Scanned with CamScanner